احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کے لئے

بدھ 27 جون 2001ء

روزنامہ ٹیلی فون نمبر 213029 C.P.L 61

الفضل

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

بدھ 27 جون 2001ء 4 ربیع الثانی 1422 ہجری 27 احسان 1380 ہش جلد 51-86 نمبر 142

وارث انبیاء

حضرت ابوالدرداءؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا: علماء انبیاء کے وارث ہیں۔ انبیاء دینار اور درہم ورثہ میں نہیں چھوڑتے ان کا ورثہ علم و عرفان ہے جس نے اسے حاصل کیا وہ بہت بڑا حصہ حاصل کر لیتا ہے۔

(جامع ترمذی کتاب العلم باب فی فضل الفقہ حدیث نمبر 2606)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

حضرت امام ابوحنیفہؒ کے فضائل

☆ وہ ایک بحر اعظم تھا اور دوسرے سب اس کی شاخیں ہیں اس کا نام اہل الرائے رکھنا ایک بھاری خیانت ہے۔ امام بزرگ حضرت ابوحنیفہؒ کو علاوہ کمالات علم آثار نبویہ کے استخراج مسائل قرآن میں ید طولیٰ تھا خدا تعالیٰ حضرت مجدد الف ثانی پر رحمت کرے انہوں نے مکتوب ص 307 میں فرمایا ہے کہ امام اعظم صاحب کی آنے والے مسیح کے ساتھ استخراج مسائل قرآن میں ایک روحانی مناسبت ہے۔

(الحق لدھیانہ۔ روحانی خزائن جلد 4 ص 101)

☆ مولوی بہاؤالدین صاحب احمد آبادی نے پوچھا کہ مکتوبات امام ربانی میں مسیح موعود کی نسبت لکھا ہے کہ وہ حنفی مذہب پر ہوگا۔ اس کا کیا مطلب ہے۔ فرمایا:

☆ ''اس سے یہ مراد ہے کہ جیسے حضرت امام اعظمؒ قرآن شریف ہی سے استدلال کرتے تھے اسی طرح مسیح موعود بھی قرآن شریف ہی کے علوم اور حقائق کو لے کر آئے گا؛ چنانچہ اپنے مکتوبات میں دوسری جگہ انہوں نے اس راز کو کھول بھی دیا ہے اور خصوصیت سے ذکر کیا ہے کہ مسیح موعود کو قرآنی حقائق کا علم دیا جائے گا''۔

(ملفوظات جلد نمبر 1 ص 531)

☆ امام اعظم کوفی رضی اللہ عنہ جن کو اصحاب الرائے میں سے خیال کیا گیا ہے اور ان کے مجتہدات کو بواسطہ دقت معانی احادیث صحیحہ کے برخلاف سمجھا گیا ہے۔ مگر اصل حقیقت یہ ہے کہ امام صاحب موصوف اپنی قوت اجتہادی اور اپنے علم اور درایت اور فہم و فراست میں ائمہ ثلاثہ باقیہ سے افضل و اعلیٰ تھے اور ان کی خداداد قوت فیصلہ ایسی بڑھی ہوئی تھی کہ وہ ثبوت عدم ثبوت میں بخوبی فرق کرنا جانتے تھے اور ان کی قوت مدرکہ کو قرآن شریف کے سمجھنے میں ایک خاص دستگاہ تھی اور ان کی فطرت کو کلام الٰہی سے ایک خاص مناسبت تھی اور عرفان کے اعلیٰ درجہ تک پہنچ چکے تھے۔ اسی وجہ سے اجتہاد و استنباط میں ان کے لئے وہ درجہ علیا مسلم تھا جس تک پہنچنے سے دوسرے سب لوگ قاصر تھے۔ سبحان اللہ اس زیرک اور ربانی امام نے کیسی ایک آیت کے ایک اشارہ کی عزت اعلیٰ و ارفع سمجھ کر بہت سی حدیثوں کو جو اس کے مخالف تھیں ردی کی طرح سمجھ کر چھوڑ دیا اور جہلا کے طعن کا کچھ اندیشہ نہ کیا۔

(ازالہ اوہام روحانی خزائن جلد 3 ص 385)

☆ امام اعظم رحمۃ اللہ علیہ کی بابت لکھا ہے کہ آپ ایک مرتبہ بہت ہی تھوڑی سی نجاست جو ان کے کپڑے پر تھی دھو رہے تھے۔ کسی نے کہا کہ آپ نے اس قدر کے لئے تو فتویٰ نہیں دیا۔ اس پر آپ نے کیا لطیف جواب دیا کہ آں فتویٰ است وایں تقویٰ۔ پس انسان کو دقائق تقویٰ کی رعایت رکھنی چاہئے۔

(ملفوظات جلد نمبر 4 ص 442)

☆ حضرت امام اعظم تو اعلیٰ درجہ کے متقی تھے۔

(ملفوظات جلد 1 ص 550)

☆ امام اعظم کا مسلک قابل قدر ہے انہوں نے قرآن کو مقدم رکھا ہے۔

ملفوظات جلد 2 ص 445

☆ امام اعظم......... رئیس الائمہ

(ازالہ اوہام۔ روحانی خزائن جلد 3 ص 393)

☆☆☆☆☆

داخلہ معلمین کلاس

وقف جدید انجمن احمدیہ کے تحت نئی معلمین کلاس جنوری 2002ء میں شروع ہوگی۔ خدمت دین کا شوق اور جذبہ رکھنے والے نوجوان اپنی زندگیاں وقف کر کے معلمین کلاس میں داخلہ کے لئے اپنی درخواستیں درج ذیل کوائف پر مشتمل مقامی صدر صاحب کی تصدیق سے ناظم ارشاد وقف جدید کو 10 دسمبر 2001ء تک ارسال فرماویں۔ مطلوبہ کوائف و شرائط درج ذیل ہیں۔

نام۔ ولدیت۔ سکونت۔ عمر۔ تعلیم۔ تاریخ بیعت۔ تعلیم کم از کم میٹرک C گریڈ کے ساتھ سند کی فوٹو کاپی نیز قرآن کریم ناظرہ صحت تلفظ کے ساتھ پڑھنا آتا ہو اور بنیادی دینی معلومات سے واقفیت ضروری ہے۔

(ناظم وقف جدید)

فضل عمر ہسپتال میں ماہر امراض ذہن کی آمد

مورخہ 8 جولائی 2001ء بروز اتوار مکرم ڈاکٹر اعجاز الرحمن صاحب ماہر امراض ذہن فضل عمر ہسپتال میں مریضوں کا معائنہ کریں گے۔ ضرورت مند احباب پرچی روم سے رابطہ کریں۔

فضل عمر ہسپتال میں ڈینٹل سرجن کی آمد

یکم جولائی بروز اتوار مکرم ڈاکٹر سلیم الدین صاحب ڈینٹل سرجن ہسپتال کے ڈینٹل آؤٹ ڈور میں مریضوں کا معائنہ کریں گے۔ ضرورت مند احباب پرچی روم سے رابطہ کریں۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

بجلی کی بندش کے اوقات

واپڈا حکام کی اطلاع کے مطابق درج ذیل دن اور اوقات میں مینٹیننس اور درختوں کی کٹائی کی وجہ سے ربوہ میں لوڈشیڈنگ ہوگی۔

1 مورخہ 27 جون صبح سوا آٹھ تا ساڑھے دس بجے
2 مورخہ 28 جون // // // //
3 مورخہ 30 جون // // // //

(صدر عمومی)

گنی بساؤ میں نئی بیت الذکر کا افتتاح

رپورٹ: ناصر احمد صاحب کاہلوں مربی سلسلہ

جب سے حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ نے تعمیر سو بیوت الذکر کی تحریک فرمائی ہے جماعت احمدیہ عالمگیر میں اس تحریک پر لبیک کہنے کے لئے ایک دوڑ شروع ہو گئی ہے۔ جماعت احمدیہ گنی بساؤ بھی خداتعالیٰ کے فضل سے اس خصوصی تحریک پر لبیک کہتے ہوئے پہلی بیت کی تعمیر کی توفیق پا رہی ہے۔ اس تحریک کے شروع ہونے سے قبل جماعت کو یہاں چار بیوت الذکر تعمیر کرنے کی توفیق عطا ہو چکی ہے۔

سنجال جماعت کا تعارف

سنجال ایک چھوٹا سا گاؤں ہے جو گنی بساؤ کے شمالی ریجن دوئی (Oio) میں فریم (Farim) شہر سے تقریباً دس کلومیٹر کے فاصلہ پر واقع ہے۔
اس جماعت کے افراد بلانٹا (Balanta) قبیلہ سے تعلق رکھتے ہیں۔ یہ وہ قبیلہ ہے جس کی بھاری اکثریت ابھی تک لامذہب ہے۔ جو لوگ اس قبیلہ میں سے (احمدی) ہو جاتے ہیں ان کو بلانتا مانع کہا جاتا ہے۔ اس میں جماعت کا پودا لگنے سے قبل عیسائیوں نے اپنا اثر و رسوخ بڑھانے کی کوشش کی لیکن جماعت کی کوششوں سے یہاں پر احمدیت کا پودا لگنے کے بعد اب خداتعالیٰ کے فضل سے اس گاؤں کی اکثر آبادی جماعت احمدیہ میں داخل ہو چکی ہے اور اخلاص میں ترقی کر رہی ہے۔

بیت الذکر کی تعمیر

مئی 2000ء میں مکرم حمید اللہ صاحب ظفر، امیر و مشنری انچارج گنی بساؤ کی قیادت میں اس بیت کا سنگ بنیاد رکھا گیا۔ ان کے ساتھ فریم ریجن کے گورنر اور سیکٹر کے پریذیڈنٹ نے بھی اس تقریب میں شمولیت کی۔ چنانچہ بیت کی تعمیر کا کام شروع ہو گیا اور مرکز کی طرف سے بھیجے ہوئے دو واقفین مکرم محمد امین جھنیہ صاحب اور مکرم عبدالحمید جھنیہ صاحب کی کوششوں سے یہ بیت پایہ تکمیل کو پہنچی۔ یہ دونوں واقفین خداتعالیٰ کے فضل سے فن تعمیر میں بہت اچھی مہارت رکھتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان کو جزائے خیر عطا فرمائے۔

افتتاحی تقریب

یہ بیت خداتعالیٰ کے فضل سے جنوری 2001ء میں پایہ تکمیل کو پہنچی تو مکرم امیر صاحب نے مقامی جماعت کے مشورہ سے 9 فروری کا دن افتتاحی تقریب کے لئے مقرر فرمایا۔ تمام جماعتوں کو اس کی اطلاع کر دی گئی۔

بیت کی سجاوٹ کا انتظام مکرم ڈاکٹر مبارک احمد صاحب کے سپرد تھا جنہوں نے بیت کو خوبصورت جھنڈیوں اور بینرز کے ساتھ سجایا اور لاؤڈ سپیکر کا انتظام بھی کیا۔ سب مہمانوں نے بیت کی خوبصورتی پر خوشی کا اظہار کیا۔

تقریب کا آغاز

پروگرام کا آغاز نماز جمعہ سے کیا گیا۔ نماز سے قبل مکرم امیر صاحب نے خطبہ جمعہ میں فرمایا کہ اب یہ بیت مکمل تو ہو گئی ہے اب اسے نمازیوں سے بھرنے کی ضرورت ہے۔

نماز جمعہ کے بعد کارروائی کا آغاز مکرم امیر صاحب کی صدارت میں ہوا۔ مکرم امیر صاحب نے وزیر مذہبی امور مکرم ابراہیم سوری جالو صاحب (Ibrahim Suri Jalo) کو دعوت دی کہ وہ سٹیج پر تشریف لا کر اپنے خیالات کا اظہار کریں۔ موصوف لندن میں جلسہ سالانہ میں شرکت کر چکے ہیں۔

مکرم ابراہیم سوری جالو صاحب نے اپنے خطاب میں کہا کہ جب سے جماعت احمدیہ گنی بساؤ میں داخل ہوئی ہے اس نے حکومت کے ساتھ بھرپور تعاون کیا ہے اور یہ جماعت جو وعدہ کرتی ہے اس پر عمل کر کے دکھاتی ہے۔ انہوں نے جماعت کا شکریہ ادا کیا اور خوبصورت بیت کی تعمیر پر مبارکباد پیش کی۔ انہوں نے کہا کہ پہلے بھی کئی جماعتیں مذہب کے نام پر کام کر رہی ہیں مگر سب دھوکہ باز ہیں۔ اگر حقیقی دین کہیں موجود ہے تو وہ جماعت احمدیہ میں نظر آتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ میں سب کو کہتا ہوں کہ وہ اس جماعت کو مضبوطی سے پکڑ لیں۔

علاوہ ازیں فریم ریجن کے گورنر، ریجنل ڈائریکٹر آف پولیس، ڈائریکٹر آف ایجوکیشن، پریذیڈنٹ سیکٹر اور ملٹری کمانڈر بھی اس تقریب میں شامل ہوئے اور اپنے خیالات کا اظہار کیا۔

ریڈیو اور ٹیلی ویژن نے بھی تعاون کیا اور اس تقریب کے بعض حصوں کو ٹیلی ویژن پر دکھایا گیا اور ریڈیو پر بھی نشر کیا گیا۔ اسی طرح اخبارات میں بھی خبریں شائع ہوئیں۔

احباب جماعت احمدیہ عالمگیر سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ جماعت احمدیہ گنی بساؤ کو اپنے فضل سے جماعتی مقاصد کو پورا کرنے کی توفیق عطا فرمائے اور ترقی کے نئے سے نئے راستے کھولے آمین۔

(الفضل انٹرنیشنل 18 مئی 2001ء)

مومن نہیں

حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا وہ شخص مومن نہیں جو پیٹ بھر کر کھاتا ہے اور اس کا ہمسایہ بھوکا رہتا ہے۔

(الادب المفرد باب لایشبع دون جارہ)

بدظنی سے بچو

حضرت مسیح موعود کا پر معارف کلام

اگر دل میں تمہارے شر نہیں ہے
تو پھر کیوں ظنِ بد سے ڈر نہیں ہے
کوئی جو ظنِ بد رکھتا ہے عادت
بدی سے خود وہ رکھتا ہے ارادت
گمانِ بد شیاطیں کا ہے پیشہ
نہ اہل عفت و دیں کا ہے پیشہ
تمہارے دل میں شیطاں دے ہے بچے
اسی سے ہیں تمہارے کام کچے
وہی کرتا ہے ظنِ بد بلا ریب
کہ جو رکھتا ہے پردہ میں وہی عیب
وہ فاسق ہے کہ جس نے رہ گنوایا
نظر بازی کو اک پیشہ بنایا
مگر عاشق کو ہرگز بد نہ کہیو
وہاں بدظنیوں سے بچ کے رہیو
اگر عشاق کا ہو پاک دامن
یقیں سمجھو کہ ہے تریاق دامن
مگر مشکل یہی ہے درمیاں میں
کہ گل بے خار کم ہیں بوستاں میں
تمہیں یہ بھی سناؤں اس بیاں میں
کہ عاشق کس کو کہتے ہیں جہاں میں
وہ عاشق ہے کہ جس کو حسب تقدیر
محبت کی کماں سے آ لگا تیر
نہ شہوت ہے نہ ہے کچھ نفس کا جوش
ہوا الفت کے پیمانوں سے مدہوش
لگی سینہ میں اس کے آگ غم کی
نہیں اس کو خبر کچھ پیچ و خم کی

پبلشر آغا سیف اللہ۔ پرنٹر قاضی منیر احمد۔ مطبع ضیاء الاسلام پریس۔ مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت تین روپے

دے کر اپنے پڑوسی کو سکھ پیار کے موتی رول

پڑوسی کو اذیت دینے والا خدا سے لڑائی کرتا ہے (حدیث نبویؐ)

بدہمسایوں سے رسول اللہؐ اور بزرگان کے حسن سلوک کی شاندار مثالیں

حضرت امام ابوحنیفہ نے تکلیف دینے والے پڑوسی کو قید سے رہائی دلائی

عبدالسمیع خان۔ایڈیٹر الفضل

خدا سے لڑائی

پڑوسیوں کو تکلیف دینے والوں کو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ہرگز پسند نہیں فرمایا۔آپ نے فرمایا:

جس نے اپنے پڑوسی کو تکلیف دی اس نے مجھے تکلیف دی۔جس نے مجھے تکلیف دی۔اس نے خدا کو اذیت دی۔اور جس نے اپنے پڑوسی سے لڑائی کی۔اس نے مجھ سے لڑائی کی۔اور جس نے میرے سے لڑائی کی اس نے خدا سے لڑائی کی۔

(کنزالعمال جلد9ص57کتاب الصحبۃ۔باب فی الجار)

میرے ساتھ مت جا

حضرت عبداللہ بن عمر فرماتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم ایک غزوہ میں تشریف لے چلے تو آپؐ نے فرمایا آج ہمارے ساتھ وہ نہ جائے جس نے اپنے پڑوسی کو تکلیف دی ہے۔تو قوم میں سے ایک آدمی نے عرض کیا کہ میں نے اپنے پڑوسی کی دیوار کی جڑ میں پیشاب کیا ہے۔آپؐ نے فرمایا کہ تو آج میرے ساتھ مت جا۔

(مجمع الزوائد جلد8ص70)

وہ جہنمی ہے

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا گیا کہ فلاں عورت ساری رات عبادت کرتی ہے اور دن کو روزہ رکھتی ہے نیک عمل بھی کرتی ہے صدقات بھی دیتی ہے مگر زبان سے اپنے ہمسایوں کو تکلیف دیتی ہے حضور نے فرمایا اس میں کوئی بھلائی نہیں وہ جہنمی ہے۔

صحابہ نے ایک اور عورت کا ذکر کیا کہ وہ صرف فرض نمازیں پڑھتی ہے اور تھوڑے پنیر کا صدقہ کرتی ہے مگر کسی کو تکلیف نہیں دیتی۔

حضورؐ نے فرمایا وہ جنتی ہے۔

(الادب المفرد باب لایوذی جارہ)

حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

قیامت کے دن کتنے ہی پڑوسی اپنے پڑوسیوں کے گریبان پکڑیں گے اور کہیں گے۔

یا رب اس نے اپنا دروازہ مجھ پر بند رکھا اور مجھے اپنے فیض سے محروم رکھا تھا۔

(الادب المفرد باب من اغلق الباب علی الجار)

ایمان کا امتحان

انسان کے ایمان اور حوصلے کا بڑا امتحان اس وقت ہوتا ہے۔جب اس کو کسی بدہمسائے سے واسطہ پڑے۔ایسے موقع پر انسان اکثر اپنے ضبط کا دامن ہاتھ سے چھوڑ دیتا ہے۔اور ہر ممکن انتقامی کارروائی پر تل جاتا ہے۔اور آج ہمسایوں کے اکثر جھگڑے اسی رویے کی بنا پر ہیں۔

اگر انسان جوابی کارروائی نہ کرسکے یا نہ کرنا چاہے تو کم از کم اس سے حتی الامکان دور رہنا چاہئے۔

ابومسلم خراسانی کے سامنے ایک نہایت خوبصورت گھوڑا پیش کیا گیا۔ابومسلم نے حاضرین سے پوچھا:

"اس سے کیا کام لیا جائے"۔ایک صاحب نے جواب دیا:۔

"اس کو جہاد میں استعمال کرنا چاہئے"۔دوسرا صاحب بولا:۔"نہیں جہاد کے لئے نہیں یہ چوگان کے لئے اچھا رہے گا"۔تیسرا بولا "غلط۔یہ شکار میں بہت کام دے گا!

ان میں ایک فلسفی بھی موجود تھا۔جسے اس کے جاہل اور بداخلاق ہمسائے نے بہت ستا رکھا تھا۔ابومسلم نے اس سے پوچھا:۔

"تمہارا کیا خیال ہے"۔فلسفی نے جواب دیا:۔

"اس کا بہترین استعمال یہ ہے کہ آدمی اس پر بیٹھ کر اپنے برے اور بداخلاق ہمسائے سے کہیں دور بھاگ جائے"۔

ایسے بداخلاق ہمسائے کے متعلق حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:۔

جو شخص اپنے پڑوسی پر اتنا ظلم و ستم کرے کہ اسے گھر چھوڑ جانے پر مجبور کردے تو وہ ہلاک ہو جائے گا۔

(الادب المفرد باب من اذی جارہ)

پڑوس بیچ دیا

ابوالاسود دولی وہ شخص ہے جسے عربی نحو کا موجد مانا جاتا ہے۔روایت ہے کہ حضرت علیؓ نے اسے عربی پر اعراب لگانے کو کہا اور کچھ مثالیں دے کر کہا "انح نحوہ" یعنی اسی طرح کرتے چلے جاؤ چنانچہ اسی سے عربی گرامر کا نام نحو پڑ گیا۔

یہ شخص حضرت علیؓ کے مداحوں میں سے تھا۔اس نے حضرت علیؓ کی زندگی میں ان کی مدح میں نہایت عمدہ قصیدے لکھے اور آپ کی وفات کے بعد ان کی شان عظیم الشان مرثیے لکھے۔

ایک دفعہ اتفاق سے یہ بنو قشیر کا پڑوسی بن گیا اور وہ حضرت عثمانؓ کے مداحین میں سے تھے۔وہ لوگ ہر رات اس کے مکان پر سنگ باری کرتے۔صبح جب ان سے یہ شکایت کرتے تو وہ جھوٹ بول کر کہہ دیتے کہ

ہم نے سنگ باری نہیں کی اللہ نے کی ہوگی

اور یہ ان سے کہتے بخدا تم جھوٹے ہو کیونکہ اگر اللہ تعالیٰ نے مجھے پتھر مارے ہوتے تو اس کا کوئی نشانہ خطا نہ جاتا۔لیکن چونکہ تم یہ سنگ باری کرتے ہو۔اس لئے تمہارا کوئی پتھر مجھے لگتا ہے اور کوئی چوک جاتا ہے۔

بہرحال کچھ دیر کے بعد اس نے اپنا یہ گھر بیچ کر کسی اور جگہ نقل مکانی کرلی تو لوگ اسے کہتے کہ کیا تم نے اپنا گھر بیچ دیا ہے تو یہ کہتا "مابعت داری بل بعت جاری" یعنی میں نے اپنا گھر نہیں بیچا بلکہ پڑوسی بیچ دیا ہے۔

(عربی ادب کے شہ پارے ص24)

تین سو سالہ جنگ

حقیقت یہ ہے کہ اذیت پسند لوگ صرف خود ہی ہلاک نہیں ہوتے بلکہ پورے معاشرے کی ہلاکت کا باعث ہوتے ہیں۔اور دیر تک ان کے بداثرات چلتے ہیں۔

امام شاملؒ نے یہ واقعہ بیان کیا ہے کہ تین سو سال قبل روس کے دارگاؤں کے ایک دہقان نے اپنے ہمسائے کی مرغی چرالی۔جس نے اس کا بدلہ یوں لیا کہ اس کی بھیڑ اٹھالی۔پہلے نے اس کے بدلے میں دو بھیڑیں چرالیں تو دوسرا اس کے بدلے میں ایک گائے کھول کر لے گیا۔اب پہلے چور نے ہمسائے کا گھوڑا چرالیا۔جس کو ہمسائے پر اتنا غصہ آیا کہ اس نے اس عظیم نقصان کا بدلہ اتارنے کے لئے اسے جان سے مارڈالا اور بھاگ گیا۔خون کا بدلہ خون ہونا چاہئے تھا لیکن قاتل فرار ہوچکا تھا۔اس لئے مقتول کے رشتہ داروں نے مقامی عادات کے مطابق قاتل کے قریب ترین عزیز کو قتل کردیا۔اب تو قتل کا سلسلہ باقاعدہ شروع ہوگیا۔اور تین صدیوں تک برابر چلتا رہا۔اس عرصے میں "عزت" کے نام نہاد تصور اور مقامی عادات کے مطابق سینکڑوں بے گناہ افراد موت کے گھاٹ اتار دیئے گئے۔

(امام شامل ص37)

بخل کا نمونہ

جاحظ اپنی مشہور تصنیف کتاب البخلاء میں لکھتا ہے:۔

مجھ سے ابواسحاق ابراہیم سیار نظام نے

روایت کی ہے۔ اس کا کہنا ہے کہ میں نے ایک دفعہ اپنے پڑوسی سے کہا جو کہ خراسانیوں میں سے تھا. ذرا مجھے اپنی کڑاہی عاریتاً دو۔ مجھے اس کی ضرورت ہے اس نے جواب دیا. "ہمارے پاس کڑاہی تھی مگر وہ چوری ہو گئی ہے"۔ تب میں نے کڑاہی اپنے دوسرے پڑوسی سے مانگی۔ ابھی تھوڑی دیر نہ ہوئی تھی کہ خراسانی نے کڑاہی میں گوشت کے پکنے کی آواز سنی اور گوشت کے ٹکڑوں کے بھننے کی خوشبو سونگھی تو اس نے مجھ سے گویا سخت غصے کی حالت میں کہا. "روئے زمین پر تجھ سے زیادہ عجیب آدمی نہیں ہے۔ اگر تو نے مجھ سے کہہ دیا ہوتا کہ تجھے یہ کڑاہی گوشت یا چربی کے لئے چاہئے تو میں فوراً تجھے کڑاہی دے دیتا میں تو محض اس لئے ڈر رہا تھا کہ تو لوبیا پکانے کے لئے مانگ رہا ہے۔ اگر کڑاہی میں کوئی ایسی چیز بھونی جائے جو بغیر چکنائی کے ہو تو کڑاہی کا لوہا جل جاتا ہے۔ اگر تیرا گوشت کے پارچے تلنے کا ارادہ تھا تو میں تجھے مانگنے پر کڑاہی کیوں نہ دیتا۔ کیونکہ کڑاہی کی حالت گوشت کے ٹکڑے تلنے کے بعد اس کڑاہی سے بہتر ہوتی ہے۔ جو گھر میں پڑی ہوئی ہوتی ہے۔

(انتخاب کتاب البخلاء)

تلخ یادیں

بدہمسایہ کی یادیں ایسی تلخ ہوتی ہیں کہ کچھ انسان مرنے کے بعد آنے والوں کے لئے وہ یادیں ورثے میں چھوڑ جاتے ہیں:۔

کیلیفورنیا کے قبرستان میں ایک قبر پر نصب کتبے کی عبارت یہ ہے:۔

میری موت میرے ہمسائیوں کے ہاتھوں واقع ہوئی۔ وہ مجھے ہمیشہ تنگ کرتے رہتے تھے۔ اب تو مجھے آرام سے سونے دو۔

(اردو ڈائجسٹ لاہور جون 88 ص 154)

جب نہ رکھتا ہو کوئی اپنے پڑوسی کا خیال
فائدہ کیا ہے یہ دیوار ملا رکھنے سے

حضرت شیخ سعدی ایک مکان کی خرید و فروخت میں مشغول تھے۔ وہاں ایک یہودی رہتا تھا۔ اس نے شیخ کو ترغیب دی خرید لیجئے۔ میں اس کا ہمسایہ ہوں۔ اس مکان میں کوئی عیب نہیں۔

سعدی نے جواب دیا بس یہی عیب ہے کہ آپ یہاں رہتے ہیں۔

رسول اللہ کا نمونہ

ایسے بدہمسایوں کے تعلق میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا عظیم کردار کل عالم کے لئے مشعل راہ ہے آپ کو ایک مدت تک بداخلاق ہمسایوں سے واسطہ رہا مگر آپ کا دامن ہر قسم کی غصیلی جوابی کارروائی سے پاک رہا۔ اور آپ نے صبر و تحمل اور حسن سلوک کے حیرت انگیز نظارے دکھائے۔

مکی دور میں ابولہب اور عقبہ بن ابی معیط حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پڑوسی تھے جو آپ کے دونوں طرف آباد تھے۔ اور ان کی شرارتوں میں گھرے ہوتے تھے۔ یہ لوگ بیرونی مخالفت کے علاوہ گھر میں بھی ایذا پہنچانے سے باز نہ آتے تھے۔ اور تنگ کرنے کے لئے غلاظت کے ڈھیر حضور کے دروازے پر ڈال دیتے۔

حضور جب باہر نکلتے تو خود اس غلاظت کو راستے سے ہٹاتے اور صرف اتنا کہتے!!

اے عبد مناف کے فرزندو یہ تم کیا کر رہے ہو۔ کیا یہی حق ہمسائیگی ہے۔

(طبقات ابن سعد جلد 1 ص 201 بیروت۔ 1960 دار بیروت للطباعۃ والنشر)

یہی صبر کی تعلیم آپ نے غلاموں کو دی۔

سامان نکال دو

ایک بار ایک شخص نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے شکایت کی. "میرا پڑوسی مجھے بہت ستاتا ہے"۔ آپؐ نے فرمایا. "صبر کر" اس کے بعد وہ پھر یہی شکایت لایا تو آپؐ نے فرمایا. "جاؤ اور گھر سے اپنا تمام اسباب نکال کر باہر ڈال دو"۔ اس نے تعمیل ارشاد کی۔ لوگوں نے دیکھا تو پوچھا. "کیا معاملہ ہے؟"۔ اس نے کہا. "میرے پڑوسی نے مجھے ستایا ہے"۔ تمام صحابہؓ نے کہا کہ اس پر خدا کی لعنت ہو۔ اس پڑوسی نے یہ سنا تو اس کے پاس آیا اور کہا. "گھر واپس آجاؤ۔ اب میں تمہیں نہیں ستاؤں گا"۔

(ابوداؤد کتاب الادب باب فی حق الجوار حدیث نمبر 4485)

آپؐ نے اس مظلوم صحابی کو مسلسل صبر کی تلقین کی۔ جب اس کے صبر کا پیمانہ لبریز ہو گیا تب بھی اس کو براہ راست جوابی کارروائی کی اجازت نہیں دی بلکہ معاشرتی دباؤ کے ذریعہ اس بدہمسائے کی اصلاح کروائی۔

حضرت ابوشریح بیان کرتے ہیں:

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ کی قسم وہ شخص مومن نہیں. اللہ کی قسم وہ شخص مومن نہیں۔ عرض کیا گیا کون اے اللہ کے رسول؟ آپؐ نے فرمایا جس کے شر سے اس کا ہمسایہ امن میں نہیں ہے۔

(صحیح بخاری کتاب الادب باب اثم من لا یامن جارہ حدیث 5557)

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ اس حدیث کی وضاحت میں فرماتے ہیں:

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک ایسے ہی ہمسائے کو سمجھانے کا ایک عجیب طریق اختیار کیا جس پر وہ پہلی نصیحتیں اثر نہیں کیا کرتی تھیں۔ مگر اس طریق پر وہ مجبور ہو گیا کہ اپنے ہمسائے کے ساتھ پھر آئندہ سے حسن سلوک کیا کرے۔ حضرت ابوہریرہؓ سے مروی ہے۔ یہ سنن ابی داؤد کتاب الادب سے حدیث لی گئی ہے کہ ایک شخص اپنے پڑوسی کی شکایت لے کر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا۔ آنحضورؐ نے اس کو فرمایا جا اور صبر کر۔ یہ شخص دو یا تین بار حضورؐ کی خدمت میں (شکایت لے کر) آیا۔ تب آپؐ نے فرمایا: جا اور اپنا مال و متاع راستے میں لا کر رکھ دے۔ اب یہ بہت ہی عجیب انداز ہے نصیحت کا اور یہی نصیحت تھی جو اس پر کارگر ہوئی۔ اس نے اپنا مال راستہ میں لا کر رکھ دیا۔ اس پر لوگ اس سے پوچھنے لگے کہ راستہ میں اپنا سامان کیوں رکھا ہوا ہے اور جب وہ ان کو بتاتا تھا کہ ہمسائے نے مجھے تنگ کیا ہوا ہے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ اپنا مال سڑک پر رکھ دو تو وہ سب اس (ہمسائے) پر لعنت ملامت کرتے تھے کہ ایسا ذلیل ہمسایہ. ایسا گندہ اور کمینہ کہ تم بے چارے کو اپنا سامان باہر رکھنا پڑ رہا ہے۔ جب ہمسائے کو اس کا پتہ چلا تو وہ دوڑا آیا اور اس نے کہا میری توبہ آئندہ سے کبھی تم مجھ سے کوئی ناپسندیدہ بات نہیں سنو گے۔

(الفضل ربوہ 30 مئی 2000ء)

صبر کرنے والے کا ثواب

حضرت ابوذر غفاری بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

اللہ تعالیٰ اس شخص کو پسند کرتا ہے جس کا ایک برا پڑوسی ہو اور اس کو ایذا دیتا ہو۔ مگر وہ اس پر صبر کرے اور اس کو ثواب سمجھے۔ یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ اس کے لئے زندگی یا موت کے ذریعہ کافی ہو جائے (یعنی کسی ایک کو وفات دے دے)

(کنز العمال جلد 9 ص 51 کتاب الصحبہ باب حق الجار)

بے شر مومن

آپ نے مومن کی تعریف میں یہ بات داخل فرمائی کہ وہ اپنے ہمسایوں کے لئے بے شر ہوتا ہے۔ آپؐ نے فرمایا:

انسان ہرگز مومن نہیں ہو سکتا جب تک اس کے پڑوسی اس کی ایذا دہی سے امن میں نہ آجائیں۔ اس کا پڑوسی رات کو اس سے بے خوف ہو کر سوئے۔

(الترغیب والترہیب جلد 4 ص 132)

مومن تو ایسا ہوتا ہے کہ وہ اس بات سے بے نیاز ہوتا ہے کہ لوگ اس سے کیا سلوک کرتے ہیں مگر لوگ اس سے پوری طرح حالت امن و راحت میں ہوتے ہیں۔

حضرت مالک بن دینار نے ایک مکان کرائے پر لیا۔ آپ کا ہمسایہ ایک یہودی تھا۔ آپ کے مکان کی محراب یہودی کے دروازے پر تھی۔ جہاں اس نے اپنا پاخانہ بنا رکھا تھا۔ اور روز نجاست آپ کے مکان میں ڈال دیتا۔ کچھ عرصہ تک یہی حال رہا تھا۔ آپ نے اس بات کا کسی سے تذکرہ نہ کیا۔ ایک دن یہودی آکر کہنے لگا کہ آپ کو میرے پاخانے سے کسی قسم کی تکلیف تو نہیں ہے۔ آپ نے فرمایا کہ میں نے ایک برتن اور جھاڑو رکھی ہوئی ہے۔ کوئی تکلیف نہیں۔ روز صاف کر لیا کرتا ہوں۔ یہودی نے کہا کیا پسندیدہ دین ہے۔ دشمن کی تکلیف کو برداشت کرتا ہے اور شکایت نہیں کرتا۔ اسلام قبول کر لیا۔

(تذکرۃ الاولیاء ص 138 اسلامی کتب خانہ لاہور)

پڑوسی کو رہا کروایا

حضرت امام ابوحنیفہ کے محلہ میں ایک موچی رہتا تھا۔ جو نہایت رنگین طبع اور خوش مزاج تھا۔ اس کا معمول تھا کہ دن بھر مزدوری کرتا شام کو بازار جا کر گوشت اور شراب خرید لاتا رات گئے اس کے دوست احباب جمع ہوتے. خود سیخ پر کباب لگاتا اور یاروں کو کھلاتا ساتھ ہی شراب کا دور چلتا اور مزے میں آکر یہ شعر گاتا

اضاعونی وایّ فتیً اضاعوا
لیوم کریہۃٍ وسداد ثغر

یعنی لوگوں نے مجھے ہاتھ سے کھو دیا اور کیسے بڑے شخص کو کھویا جو لڑائی اور مورچہ بندی کے کام آتا۔ امام صاحب اس ذکر و شغل کی وجہ سے رات کو سوتے کم تھے اس کی نغمہ سنجیاں زیادہ سنتے. اور فرط اخلاق کی وجہ سے کچھ تعرض نہ کرتے۔ ایک رات کوتوال شہر ادھر آنکلا اور اس کو گرفتار کر کے قید خانہ میں بھیج دیا۔ صبح کو امام صاحب نے دوستوں سے تذکرہ کیا کہ رات ہمسایہ کی آواز نہیں آئی۔ لوگوں نے رات کا ماجرا بیان کیا۔ اسی وقت سواری طلب کی۔ دربار کے کپڑے پہنے اور دارالامارۃ کا قصد کیا۔ یہ عباسی عہد حکومت تھا اور عیسیٰ بن موسیٰ جو خلیفہ منصور کا بھتیجا اور تمام خاندان میں عقل و تدبر اور دلیری اور شجاعت کے لحاظ سے ممتاز تھا۔ کوفہ کا گورنر تھا۔ لوگوں نے اطلاع کی کہ امام ابوحنیفہ آپ سے ملنے کے لئے آتے ہیں۔ اس نے درباریوں کو استقبال کے لئے بھیجا اور حکم دیا کہ دارالامارۃ کے صحن تک امام صاحب کو سواری پر لائیں۔ سواری قریب آئی تو تعظیم کے لئے اٹھا اور نہایت ادب سے لا کر بٹھایا۔ پھر عرض کی کہ "آپ نے کیوں تکلیف کی مجھے بلا بھیجتے تو میں خود حاضر ہو جاتا"۔ امام صاحب نے فرمایا "ہمارے محلہ میں ایک موچی رہتا ہے۔ کوتوال نے اس کو گرفتار کر لیا ہے۔ میں چاہتا ہوں کہ وہ رہا کر دیا جائے"۔ عیسیٰ نے اسی وقت داروغہ جیل کو حکم بھیجا اور وہ رہا کر دیا گیا۔ امام صاحب عیسیٰ سے رخصت ہو کر چلے تو موچی بھی ہمرکاب ہوا۔ امام صاحب اس کی طرف مخاطب ہوئے کہ ہم نے تم کو ضائع نہیں کیا

یہ اس شعر کی طرف اشارہ تھا جس کو وہ ہمیشہ پڑھا کرتا تھا۔ اضاعونی وایّ فی اضاعوا اس نے عرض کی۔ "نہیں آپ نے ہمسائیگی کا حق ادا کیا"۔ اس کے بعد اس نے عیش پرستی سے توبہ

باقی صفحہ 7 پر

میرزا سیف اللہ خان صاحب فاروق مرحوم
اور ان کا شعری کلام

محترم مولانا دوست محمد شاہد صاحب مورخ احمدیت

ایک قادر الکلام شاعر

سیدنا محمود المصلح الموعود کے پچاس سالہ عہد مبارک کے وسطی دور (1931ء تا 1947ء) میں جو شعرائے احمدیت افق شعر و سخن پر نمودار ہوئے ان میں میرزا سیف اللہ خان صاحب فاروق مرحوم (متوطن حاصل پور۔ بہاولپور) کو بھی ایک قابل فخر اور ممتاز مقام حاصل ہے جس کے نقوش لیل و نہار کی گردش اور زمانہ کے انقلابات سے دھندلا تو سکتے ہیں صفحہ ہستی سے مٹ نہیں سکتے جناب فاروق ایک قادر الکلام شاعر تھے جن کے کلام میں حق تعالیٰ نے تاثیر و جذب اور درد کوٹ کوٹ کر بھر دیا تھا۔ آپ کی دلآویز نظمیں جماعت احمدیہ کے جرائد و رسائل کے علاوہ برصغیر کے مشہور اخباروں اور رسالوں میں بھی بکثرت شائع ہوئیں اور بے حد مقبول ہوئیں اور بیگانوں نے بھی انہیں خوب داد سخن دی۔

آپ کے بلند پایہ اشعار کے چار مجموعے آپ کی زندگی میں ہی منظر عام پر آ گئے تھے 1۔ در شہوار 2۔ رات اور شاعر 3۔ کلام فاروق 4۔ مزمور عجم۔ راقم الحروف کو اب تک صرف موخر الذکر مجموعہ دستیاب ہو سکا ہے۔

"مزمور عجم"

"مزمور عجم" جون 1933ء میں محترم راجہ محمد اسلم صاحب و راجہ محمد افضل صاحب نے اللہ بخش سٹیم پریس قادیان سے طبع کرا کے شائع کی۔ میرزا سیف اللہ خان صاحب فاروق نے اسے نواب اکبر یار جنگ بہادر جج ہائی کورٹ حیدر آباد دکن کے اسم گرامی سے معنون کیا۔ جناب فاروق ان دنوں حجۃ اللہ حضرت نواب محمد علی خان صاحب آف مالیر کوٹلہ کی کوٹھی میں قیام پذیر تھے۔

دیباچہ "مزمور عجم"

کتاب کا دیباچہ "ارجح المطالب فی مناقب اسد اللہ الغالب" کے شہرہ آفاق مولف "فردوسی ہند" حضرت علامہ عبید اللہ صاحب بسمل (ولادت 1838ء قریباً بیعت اپریل 1900ء وفات 29 ستمبر 1938ء) نے اپنے قلم گوہر بار سے لکھا جس کا مکمل متن ذیل میں سپرد قرطاس کیا جاتا ہے۔

"ابتدائے آفرینش سے لے کر آج تک سخن سنجی اور اس کا جادو بھرا انداز تکلم کی چاشنی کے ساتھ صفحہ ہستی پر ہمیشہ انقلاب خیز رہا ہے۔ اور اس کے غلط استعمال سے اقبال مند قومیں بحر ذلت میں غرقاب ہو چکی ہیں۔ اور ہوتی رہیں گی۔ اور اس کے صحیح استعمال سے مظلوم قومیں کشت دنیا میں گل و زعفران کی مانند رونق آغوش مادر گیتی کا موجب ہوئیں۔ ہو رہی ہیں۔ اور ہوتی رہیں گی۔ لیکن موجودہ حالات زمانہ اور انقلابات گوناگوں سے جہاں غزل گوئی اور فحش گوئی صہباء بن کر شاعروں کی گھٹی اور رگ و ریشہ میں سرایت کر چکی ہو۔ وہاں قومی شاعری پر قلم اٹھانا خرط قتاد سے بھی زیادہ مشکل کام ہے۔ ایسے حالات میں جناب میرزا سیف اللہ خانصاحب فاروق کا قومی شاعری کے جسم میں روح زندگی پھونکنا کوئی معمولی کام نہیں۔ آپ کے تعارف کو میں اس لئے ضروری نہیں سمجھتا۔ کیونکہ احمدی دنیا آپ کے نام اور کلام سے اس وقت سے آشنا ہے۔ جس وقت سے آپ کا کلام سلسلہ عالیہ احمدیہ کے مشہور اخبارات اور رسالہ جات مثلاً اخبار فاروق اور اخبار مصباح اور سکول میگزین میں شائع ہونا شروع ہوا۔ اور ان کی دیگر تصانیف بھی یعنی "رات اور شاعر" (جس میں علامہ اقبال کے بھی چند اشعار بطور تضمین کے لئے گئے ہیں) جواب ہلال عید۔ کلام فاروق حصہ اول۔ (جس پر بڑے بڑے ایڈیٹروں۔ سخن فہموں اور شاعروں کے ریویو شائع ہوئے) جبکہ پبلک کی نظروں سے ایک گہرا تعلق پیدا کر چکی ہیں۔ تو پھر یہ محتاج تعارف نہیں رکھتیں۔ اب ان کے تخیل کی بلند پروازی اور خیالات کی پاکیزگی فصاحت۔ بلاغت اور فارسی کی چست بندشیں باوجود اپنی نوعمری اور نو آموزی کے بھی جناب علامہ ڈاکٹر سر محمد اقبال ایم۔ اے۔ پی۔ ایچ۔ ڈی بار ایٹ لاء کے بالکل قریب قریب ہیں۔ اور آپ کے طرز کلام سے خاقانی کا طرز کلام مترشح ہوتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ آج کل ان کا کلام ہندوستان کے مشہور اخبارات اور ادبی رسالہ جات کے علاوہ بڑے بڑے سیاسی روزنامہ اخباروں میں بھی سرورق پر جلی قلم سے اور از قلم معجز رقم کے الفاظ کے ساتھ بڑے شکریہ کے ساتھ شائع کیا جاتا ہے۔ مثلاً روزنامہ اخبار سیاست میں آپ کی متعدد نظمیں شائع ہو چکی ہیں۔ اور سیاست سے دوسرے اخبارات نے ماخوذ در ماخوذ ان کی نظمیں شائع کیں۔ ان میں سے ایک اخبار راہنما بھی ہے۔ یہ ان کے کلام کی مقبولیت کا روشن ترین ثبوت ہے۔ جو کہ دوسرے کے دلوں پر اثر کئے بغیر نہیں رہ سکا۔ اور اس طرح ان کا نام اور کلام تمام ہندوستان میں شہرت حاصل کر رہا ہے۔ اور ریاست حیدر آباد دکن کا مشہور اخبار رسالہ جس کا دفتر بمبئی میں ہے۔ اس میں بھی آپ کا کلام شائع ہوتا رہتا ہے۔ اور روزنامہ اخبار زمیندار لاہور نے آپ کی مایہ ناز نظم جواب ہلال عید شائع کی۔ باوجودیکہ وہ احمدیت کا ایک سخت ترین دشمن ہے اور اس کو اپنی شاعری پر فخر ہے۔ اس کی نکتہ چینی سے کیا اپنا اور کیا بیگانہ آج تک کوئی بھی نہیں بچ سکا۔ وہ بھی اس میں کوئی سقم نہ نکال سکا۔ اور ان کے کلام کو ناز ہے۔ یہ بات اس بات پر دلالت کرتی ہے۔ کہ وہ نظم ہر ایک رنگ میں علامہ اقبال کی نظم کا مثنیٰ تھی۔ اب ان کا کلام ہندوستان میں ہی محدود نہیں رہے گا۔ بلکہ انشاء اللہ تعالیٰ ایک وقت آئے گا۔ کہ ان کے کلام کے ترجمے غیر زبانوں میں شائع ہو کر غیر ممالک میں پھیل جائیں گے۔ اور ان کا کلام اور نام شہرہ آفاق حاصل کرے گا۔ اور جو میری آنکھ ان کی نو آموزی اور نو عمری میں قابلیت دیکھتی ہے وہ یہ ہے کہ انشاء اللہ تعالیٰ ایک وقت آئے گا۔ کہ یہ اپنے زمانہ کے ملک الشعراء ہوں گے۔ اور دنیا ان کے کلام اور نام پر ناز کرے گی۔ اور میں ان لوگوں کو بتا دینا چاہتا ہوں کہ جو آج ان کے کلام پر ہنستے ہیں۔ ایک وقت آئے گا۔ کہ ان کا پر تاثیر کلام پڑھ کر آنسو بہائیں گے۔ اب میں حضرت اقدس خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمت اقدس میں ان کے لئے پر زور درخواست دعا کرتا ہوں۔

خادم جماعت احمدیہ۔ اصغر العباد
عبید اللہ البسمل احمدی 30 جون 1933ء

(مزمور عجم صفحہ 1-2)

پر کیف کلام کے چند اثر انگیز نمونے

اب "مزمور عجم" کے مجموعہ اشعار کے چند نمونے پیش خدمت کئے جاتے ہیں۔

نعت النبیؐ

اے سفیر ذوالمنن اے جانِ جانِ زندگی
اے کہ تیری ذات پہ نازاں ہے حق کی ذات بھی
اے کہ تیری ذات میں پنہاں خدا کی ذات ہے
اے کہ تیری بات بھی گویا خدا کی بات ہے
اے کہ تیرے نور نے ذروں کو سینا کر دیا
قطرۂ شبنم کو تو نے بحر بے پایاں کیا
اے کہ قطروں کو ملا کر تو نے دریا کر دیا
اے کہ ذروں کو اٹھا کر تو نے صحرا کر دیا

(مزمور عجم صفحہ 6)

صاحبزادہ مرزا مظفر احمد صاحب کی کامیابی امتحان

دی صدا فاروق نے تجھ کو مبارک باد کی
گود میں ہے آج تیری ' کامیابی کھیلتی
پردۂ امروز میں مضمر نشان برتری
دو جہاں میں سرخرو ہو اے مظفر ہر گھڑی
تو جہان رنگ و بو میں ہر طرح سے شاد ہو
ارتقاء میں گامزن مانند برق و باد ہو

(مزمور عجم صفحہ 15)

حضرت مولانا جلال الدین صاحب شمس کاشمیری
(مبشر بلاد عربیہ)

مفتخر ہے آج تجھ پر شوخی تحریر بھی
موجزن ہے آج تیرا قلزم تقریر بھی
اے کہ تیری طرز میں ہے اثر عالمگیر بھی
جلوہ گر ہے آج تجھ میں قوت تفسیر بھی
کیا کہوں علم و ہنر کو آج تجھ پر ناز ہے
تو رباب احمدیت پر فسون ساز ہے

کشمیر میں خون مسلم کی ارزانی

وادی کشمیر! تجھکو یاد ہو گا وہ زماں
تجھ پہ تھا سایہ فگن جب پرچم اسلامیاں
جبکہ تیری سرزمیں پر شہ جہاں تھا حکمراں
جبکہ تیری گود تھی گہوارۂ امن و اماں
ناشناسائے ستم تھی وادی کشمیر تو
عدل و انصاف و ترحم کی تھی اک تصویر تو
تیرے لالہ زار تھے۔ جام شراب آتشیں
بادۂ پر کیف سے مخمور تھے تیرے مکیں
پاک تھا آدم کے خوں سے تیرا فردوس بریں
جس سے ہے رنگیں سراسر آج تیری سرزمیں
چشمۂ آب رواں! اے موج بحر بیکراں
منعکس تجھ میں شفق ہے یا ہے خون بیکساں
موجزن ہے خون مسلم کا یہ بحر بیکراں
سنگ خارا جس کی سرخی سے ہوا لعل گراں
جنکے ہیں کھنڈرات بھی صد جائے رشک کہکشاں
ہے تلاطم خیز واں پر خونِ اسرائیلیاں
سرخ مچھلی مہر کا خنجر ہے اس گرداب میں

باقی صفحہ 7 پر

پھلوں سے شربت تیار کریں

چند ضروری ہدایات اور فارمولے

آصف اقبال ڈوگر صاحب فوڈ ٹیکنالوجسٹ

پھلوں کی دوسری مصنوعات کی طرح پھلوں کے شربت بھی بہت زیادہ مقبول ہیں اور یہ شربت بنانا بہت آسان ہے۔

(1) پھلوں کو اچھی طرح دھو کر چھوٹے چھوٹے ٹکڑوں میں کاٹ لیں پھر انہیں تھوڑا سا پانی ڈال کر آگ پر چڑھائیں اور ہلاتے رہیں جب تھوڑا سا گرم ہو جائے تو نرم ہونے پر کپڑے سے چھان لیں۔ اس طرح جو جوس حاصل ہو اسے شربت بنانے کے لئے استعمال کریں۔

(2) پھلوں کو بہت زیادہ دیر تک نہیں پکانا چاہئے کیونکہ بہت نازک پھلوں کا فلیور اس طرح ضائع ہو جاتا ہے اسی لئے بعض اوقات پھلوں کا جوس نکالنے کے لئے دوسرے برتن میں پھل ڈال کر پانی میں رکھ کر گرم کیا جاتا ہے۔

شربت کو محفوظ کرنے کے لئے

کیمیائی مرکبات

• پھلوں اور سبزیوں سے حاصل ہونے والی مصنوعات کو لمبے عرصہ تک محفوظ کرنے کے لئے بہت سے کیمیائی مرکبات استعمال ہوتے ہیں۔ ان کیمیائی مرکبات کی صرف تجویز کردہ مقدار ہی استعمال کرنی چاہئے مثلاً سوڈیم بینزوایٹ میتھائل پیرابن وغیرہ۔

سوڈیم بینزوایٹ (Sodium benzoate) کو پھلوں کو محفوظ کرنے کے لئے استعمال کیا جاتا ہے اس کو عام طور پر ایسی اشیاء میں استعمال کرتے ہیں جن میں تیزابیت کم ہو اور پھلوں کے رنگ اڑنے کا خدشہ ہو۔ اس کی عمومی مقدار بھی 100 پونڈ تیار جوس میں ایک اونس کے برابر ڈالی جاتی ہے۔ یہ پھل میں Benzoic Acid پیدا کرتی ہے جو جراثیم کو ختم کرنے کی صلاحیت رکھتا ہے۔

• اگر سوڈیم بینزوایٹ کی ضرورت سے زیادہ مقدار استعمال کی جائے تو نقصان دہ ہے۔

(1) مکس فروٹ شربت

Mix Fruit Syrup

انار	400 گرام
خوبانی	400 گرام
کیلا	4 عدد
آلو بخارا	400 گرام
سیب	400 گرام
چینی	پھلوں کے وزن سے دوگنا
پانی	پھلوں کے وزن سے تین گنا
رس بھری کلر	حسب منشاء
مکس فروٹ ایسنس (Essence)	حسب منشاء
سٹرک ایسڈ Citric acid	20 گرام
سوڈیم بینزوایٹ	10 گرام

ترکیب:۔ پھلوں کو اچھی طرح دھونے کے بعد کاٹ کر پانی ڈال لیں اور پکائیں۔ پھر فلٹر کر لیں اور دوگنا چینی ڈال کر قوام بنائیں۔ رنگ اور ایسنس (Essence) بھی حسب منشاء استعمال کریں اور نیم گرم شربت بوتلوں میں بھر دیں۔ سوڈیم بینزوایٹ کو علیحدہ پانی میں حل کر کے نیم گرم شربت میں شامل کریں۔

(2) شربت بادام

بادام	60 گرام
چینی	ایک کلوگرام
پانی	500 ملی لیٹر
الائچی چھوٹی	12 گرام
میتھائل پیرابن	2 گرام
بادام کا ایسنس	ایک چمچ

ترکیب:۔ بادام کو رات بھر بھگو کر صبح چھلکا اتار لیں الائچی کو کوٹ کر استعمال کریں۔ بادام کو گرائنڈر میں ڈال کر تھوڑا تھوڑا پانی ڈال کر دودھ حاصل کر لیں۔ اور بادام کے دودھ کو فلٹر کریں جو بادام بچ جائیں انہیں دوبارہ پانی ڈال کر مزید باریک کریں۔ اور بادام کا دودھ حاصل کریں۔ اس کو پھر فلٹر کریں۔ اس مقصد کے لئے ململ کا کپڑا استعمال کیا جا سکتا ہے۔

اس کے بعد ایک برتن میں چینی ڈال کر پانی شامل کریں اور قوام بنائیں۔ اس میں بادام کا دودھ اور الائچی کا جز شامل کریں اور شربت تیار کر لیں۔ میتھائل پیرابن تھوڑے سے پانی میں حل کر کے شامل کریں۔ میتھائل پیرابن کی جگہ سوڈیم بینزوایٹ Sodium benzoate بھی استعمال کیا جا سکتا ہے۔ یہ کیمیائی مرکبات شربت کو لمبے عرصہ تک محفوظ کرنے کے لئے استعمال کئے جاتے ہیں۔ ان کیمیائی مرکبات کے بغیر بھی شربت تیار کئے جا سکتے ہیں۔ لیکن کیمیائی مرکبات کے بغیر تیار کئے ہوئے شربت کو جلدی استعمال کر لینا چاہئے۔ کیونکہ اس شربت کے خراب ہونے کا اندیشہ ہوتا ہے اس طرح تیار کئے ہوئے شربت کو فریج میں رکھنا چاہئے۔

نیم گرم شربت کو بوتلوں میں بھر لیں۔

(3) شربت فالسہ

رس	350 گرام
چینی	700 گرام
رنگ فالسہ	حسب منشاء
فالسہ خوشبو	حسب منشاء
سوڈیم بینزوایٹ	3 گرام
پانی	350 ملی لیٹر

ترکیب:۔ پہلے فالسے کا رس نکال کر فلٹر کر لیں پھر اس میں چینی ڈال کر پکائیں۔ آخر میں ایسنس (Essence) اور رنگ ڈال کر قوام تیار کر لیں۔ نیم گرم شربت بوتلوں میں بھر دیں۔ سوڈیم بینزوایٹ علیحدہ پانی میں ڈال کر تیاری کے دوران شامل کریں۔

فالسے کی طرح شہتوت اور جامن کا شربت بھی تیار کیا جا سکتا ہے۔

(4) انار کا شربت

رس	ایک لیٹر
چینی	2.25 کلوگرام
سٹرابیری ریڈ کلر	حسب منشاء
پانی	ایک لیٹر
سٹرک ایسڈ	25 گرام
سوڈیم بینزوایٹ	3 گرام

ترکیب:۔ انار کا رس نکالنے کے لئے بازار میں مشین دستیاب ہے۔ اس سے بہت اعلیٰ کوالٹی کا رس نکلتا ہے۔ اگر مشین نہ ہو تو روایتی طریقوں سے جوس نکال کر پہلے چینی اور سٹرک ایسڈ کو پانی میں ڈال کر پکائیں جب چینی حل ہو جائے تو فلٹر کر لیں تا کہ صاف شفاف محلول حاصل ہو جائے بعد میں چینی کا قوام بنا لیں۔ انار میں سٹرک ایسڈ کی ضرورت عام طور پر نہیں پڑتی لیکن اگر پھل زیادہ میٹھا ہو تو پھر اس میں سٹرک ایسڈ Citric acid ضرور شامل کریں رنگ اور انار کا فلیور بھی آخر میں ضرور شامل کریں۔ اور سوڈیم بینزوایٹ کو تھوڑے سے پانی میں حل کر کے شربت میں شامل کریں۔ اور مکس کرنے کے بعد اتار لیں۔

نیم گرم شربت کو پہلے سے صاف اور خشک بوتلوں میں بھر لیں۔

(5) صندل کا شربت

صندل کی لکڑی	20 گرام
پانی	900 ملی لیٹر
چینی	2.8 کلوگرام
سٹرک ایسڈ	8 گرام
صندل کی خوشبو	چند قطرے
میتھائل پیرابن	3 گرام

ترکیب:۔ صندل کی لکڑی کو پہلے ہتھوڑی کی مدد سے چھوٹے چھوٹے ٹکڑوں میں کاٹ کر باریک پاؤڈر بنا لیں۔ تاکہ تمام لکڑی کا اثر نکل آئے اس کی خوشبو بہت زیادہ ہوتی ہے اس لئے خوشبو کو پوری طرح نکالنے کے لئے پریشر ککر میں ڈھانپ کر 10 منٹ تک چولہے پر چڑھائیں۔

اس سے پہلے رات بھر کے لئے گلاب کی تازہ پتی کے ساتھ لکڑی کو پانی میں بھگو دیں صبح اٹھ کر پریشر ککر میں لکڑی کو پکائیں اور صندل کا پانی حاصل کر لیں۔

صندل کے کشید شدہ پانی میں چینی اور سٹرک ایسڈ ڈال کر چولہے پر پکائیں۔ جب چینی حل ہو جائے تو ململ کے کپڑے کی 3-4 تہوں سے گزار کر فلٹر کر لیں اور قوام تیار کر لیں۔ ٹھنڈا ہونے پر صندل کی خوشبو شامل کریں اور نیم گرم شربت کو بوتلوں میں بھر دیں۔

گرمی کے اثرات سے بچنے کے لئے صندل کا شربت ایک بہترین چیز ہے۔ صندل کا شربت زیادہ گرمیوں میں بلڈ پریشر والے مریضوں کے لئے ایک خاص نسخہ ہے۔ زیادہ پینے سے جوڑوں میں درد اور بلڈ پریشر میں کمی بھی واقع ہو سکتی ہے۔

(6) شربت الائچی

سبز الائچی	25 گرام
پانی	600 گرام
چینی	1.5 کلوگرام
سٹرک ایسڈ	5 گرام
سوڈیم بینزوایٹ	2 گرام
سبز رنگ	0.5 گرام
الائچی فلیور	حسب منشاء

ترکیب:۔ الائچی کوٹ کر یا گرائنڈ کر کے ابال لیں۔ اور ململ کے کپڑے سے چھان لیں پھر اس میں چینی ڈال کر سٹرک ایسڈ کے ہمراہ قوام بنا لیں۔ رنگ اور سوڈیم بینزوایٹ اور الائچی کا فلیور ڈال کر نیم گرم بوتلوں میں بھر لیں۔

☆☆☆☆

عطیہ خون۔ خدمت بھی عبادت بھی

اطلاعات و اعلانات

نکاح

مورخہ 18 مئی 2001ء بروز جمعہ مکرم حنیف احمد محمود صاحب مربی انچارج اسلام آباد نے عزیزہ شفا یوسف صاحبہ بنت مکرم محمد یوسف صاحب بقاپوری سابق زعیم اعلیٰ انصاراللہ اسلام آباد کا نکاح ہمراہ مکرم عبدالعلی خالد ابن ملک عبداللطیف خان صاحب آف فیصل آباد بعوض مہر مبلغ ایک لاکھ بیس ہزار روپے بیت الذکر اسلام آباد میں پڑھا۔ عزیزہ شفا یوسف صاحبہ حضرت مولانا مولوی محمد ابراہیم صاحب بقاپوری رفیق حضرت مسیح موعود کی پڑپوتی اور مکرم محمد اسماعیل صاحب بقاپوری مرحوم کی پوتی ہیں جبکہ ملک عبدالعلی خالد صاحب ملک عبدالمجید خان صاحب مرحوم آف قادیان کے پوتے ہیں۔ احباب سے رشتہ کے مبارک اور مثمر بثمرات حسنہ ہونے کے لئے درخواست دعا ہے۔

مورخہ 15۔اپریل 2001ء کو مکرم قمر الزمان صاحب ابڑو مربی سلسلہ دوڑ ضلع نواب شاہ سندھ نے عظمیٰ علوی صاحبہ بنت مکرم چوہدری بشیر احمد صاحب علوی دوڑ ضلع نواب شاہ سندھ کا نکاح ہمراہ مکرم چوہدری محمد پرویز صاحب ابن چوہدری ناظر حسین صاحب بھلی ساکن بدوملہی ضلع نارووال۔ علوی ہاؤس دوڑ میں بعوض مبلغ پچاس ہزار روپے حق مہر پڑھا۔ رخصتی اسی روز عمل میں آئی۔ مکرمہ عظمیٰ علوی صاحبہ محترم محمد عبداللہ علوی صاحب مرحوم کی پوتی اور محترم چوہدری ثناء اللہ صاحب باجوہ مرحوم کی نواسی ہیں۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے یہ رشتہ فریقین کے لئے ہر لحاظ سے بابرکت اور مثمر بثمرات حسنہ بنائے آمین

درخواست دعا

مکرم چوہدری مقصود احمد صاحب نصرت جہاں اکیڈمی ربوہ لکھتے ہیں
"نصرت جہاں اکیڈمی کی کلاس دہم کا طالب علم عاصم شہزاد ولد عبدالقادر گورایہ جو مورخہ 17 اپریل 2001ء سے لاپتہ تھا وہ محض خدا تعالیٰ کے فضل اور احباب جماعت کی مخلصانہ دعاؤں کے طفیل 20جون کو کراچی سے بازیاب کروالیا گیا ہے۔ ہم ان تمام دوستوں کے تہ دل سے مشکور ہیں جنہوں نے عملی طور پر اور دعاؤں کے ذریعہ اس کڑے وقت میں ہماری مدد اور حوصلہ افزائی فرمائی۔ احباب کرام سے درخواست ہے کہ وہ دعا کریں کہ خدا تعالیٰ بچے کے ذہن سے سانحہ کے منفی اثرات کو زائل فرمائے اور آئندہ واسطے ہر شر سے محفوظ رکھے۔" آمین

محترمہ خالدہ رشید صاحبہ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور گزشتہ ماہ سے بیمار ہیں۔

مکرم احمد عمر مرزا صاحب سابق معاون سیکرٹری مال حلقہ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور کا کینیڈا میں آنکھوں کا آپریشن متوقع ہے۔

محترم مجیب الدین امجد صاحب فیصل آباد کی اہلیہ صاحبہ بیمار ہیں۔

احباب جماعت سے ان سب کی جلد شفایابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

ولادت

مکرم فاروق احمد صاحب ابن شیخ طاہر احمد ظفر صاحب فیصل آباد کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے مورخہ 27 مئی 2001ء کو بیٹے سے نوازا ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے ازراہ شفقت نومولود کا نام شارف احمد عطا فرمایا ہے۔ بچہ وقف نو میں شامل ہے عزیز حضرت شیخ محمد احمد صاحب مظہر ایڈووکیٹ امیر جماعت فیصل آباد (وفات یافتہ) کا پڑپوتا اور مکرم شیخ خورشید احمد صاحب ابن شیخ عزیز احمد صاحب فیصل آباد کا نواسہ ہے۔ احباب جماعت کی خدمت میں دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ بچے کو باعمر نیک اور خادم دین بنائے۔ آمین

بقیہ صفحہ 4

کی اور امام صاحب کے حلقہ درس میں بیٹھنے لگا۔ رفتہ رفتہ علم فقہ میں مہارت حاصل کی اور فقیہ کے لقب سے ممتاز ہوا۔
(سیرت ائمہ اربعہ ص 171 از رئیس احمد جعفری۔ غلام علی اینڈ سنز لاہور 1968ء)

توبہ کرلی

دلی میں ایک نہایت ہی فاسق و فاجر شخص حضرت خواجہ باقی باللہ" کے پڑوس میں رہتا تھا۔ وہ حضرت کا سخت دشمن تھا۔ اور ہمیشہ برا بھلا کہتا تھا۔ یہاں تک کہ جو لوگ آپ کی زیارت اور ملاقات کے لئے آتے ان کو بھی برا بھلا کہنے سے گریز نہ کرتا۔ ایک مرتبہ آپ کے ایک ارادت مند نے حاکم شہر سے اس کی بدعنوانیوں اور گستاخیوں کا ذکر کرکے گرفتار کروادیا۔ حضرت خواجہ کو اطلاع ہوئی تو آپ نے اپنے ارادت مند سے کہا۔ "تم نے ہمارے پڑوسی کو کیوں گرفتار کروایا"۔ اس نے عرض کی کہ اس شخص کی گستاخیاں آپ کی شان میں حد سے بڑھ گئی تھیں۔ حضرت خواجہ نے فرمایا "میں کیا اور میری شان کیا جو کچھ وہ مجھے کہتا تھا میں اس سے زیادہ گنہگار ہوں"۔ مرید نے عرض کی کہ یہ شخص نہایت شریر اور بدظن ہے۔ آپ نے فرمایا "بھائی تم ایک صالح اور نیکوکار آدمی ہو اس لئے دوسرے لوگ تمہیں بدکردار اور بداعمال نظر آتے ہیں۔ میں تو اپنے سے زیادہ برا کسی کو نہیں دیکھتا۔ مرید بہت شرمندہ ہوا اور اسی وقت اس شخص کو رہا کروادیا۔ اس کا نتیجہ یہ ہوا کہ اس نے بھی آپ کی ایذا رسانی سے ہمیشہ کے لئے توبہ کرلی۔
(حکایات صوفیہ ص 212)

خبریں

ربوہ: 26جون گزشتہ چوبیس گھنٹوں میں کم از کم درجہ حرارت 25 زیادہ سے زیادہ 43 درجے سنٹی گریڈ
بدھ 27جون - غروب آفتاب: 7-20
جمعرات 28جون - طلوع فجر: 3-22
جمعرات 28جون - طلوع آفتاب: 5-02

محتاط امید کے ساتھ بھارت جارہا ہوں صدر مملکت جنرل مشرف نے کہا ہے کہ ایٹمی ڈیٹرنس پاکستان کی سلامتی کی ضامن ہے اور اس پر کوئی سمجھوتہ یا مصالحت نہیں کی جائے گی۔ پاکستان کی ایٹمی صلاحیت خالصتاً دفاعی مقاصد کے لئے ہے ہمارے عزائم قطعی طور پر جارحانہ نہیں۔ ہمیں جنوبی ایشیا کو غربت کے چکر سے نکالنے کی ٹھوس کوششیں کرنی چاہئیں۔ اور اس مقصد کے لئے میں نے بھارت کے دورے کی دعوت قبول کی ہے۔ صدر نے کہا وہ محتاط امید کے ساتھ بھارت جارہے ہیں۔ وہ نتھیا گلی سمر کالج کی افتتاحی تقریب سے خطاب کررہے تھے۔

85ء کے بعد کی کچی آبادیوں کو مالکانہ حقوق دینے کا فیصلہ حکومت نے 1985ء کے بعد بھی کچی آبادیوں کو مالکانہ حقوق دینے اور انہیں باقاعدہ بنانے کا فیصلہ کیا ہے۔ جبکہ اس سے قبل 23مارچ 1985ء سے قبل کی کچی آبادیوں کو مالکانہ حقوق دیئے جاتے تھے

جواب کا انتظار کررہے ہیں کشمیریوں کی سب سے بڑی نمائندہ تنظیم آل پارٹیز حریت کانفرنس نے آئندہ پاک بھارت سربراہ کانفرنس کے حوالے سے منعقد ہونے والے اہم اجلاس میں اپنے ممکنہ کردار پر غور کیا ہے۔ اجلاس کے بعد حریت کانفرنس کے چیئرمین پروفیسر عبدالغنی بھٹ نے کہا کہ صدر جنرل مشرف اور بھارتی وزیر اعظم کو لکھے گئے خطوط کے حوالے سے صورتحال پر بحث ہوئی ہے۔ جب تک پاکستان اور بھارت کی جانب سے ان خطوط کا جواب ان کے ہیڈ کوارٹر میں نہیں پہنچتا اس وقت تک کوئی حکمت عملی مرتب کرنا مناسب نہ ہوگا۔

افغانستان میں گھمسان کی جنگ کئی دنوں کی خاموشی کے بعد شمالی افغانستان میں پھر لڑائی چھڑ گئی ہے۔ اور اپوزیشن فوجوں نے طالبان ملیشیا سے کئی گاؤں چھین لئے ہیں۔ احمد شاہ مسعود کی فوجوں نے علی الصبح ضلع چال میں طالبان کی فوجوں پر حملہ کردیا۔ اپوزیشن ترجمان کے مطابق طالبان چار نشستیں میدان جنگ میں چھوڑ کر پسپا ہوگئے۔ طالبان نے جوابی حملہ کیا مگر اپوزیشن کی فوجوں نے یہ کوششیں ناکام بنادیں۔ علاقے میں مسلسل لڑائی جاری ہے۔

سعودی عرب میں سفری قواعد نرم سعودی حکومت نے شہروں سے باہر سفر کرنے کے سلسلے میں غیرملکیوں کے لئے خصوصی اجازت نامہ حاصل کرنے کی پابندی میں نرمی کردی ہے۔ یہ بات سعودی محکمہ پاسپورٹ کے عہدیدار بریگیڈیئر طارق ہزاری نے بتائی۔ نئے قواعد کے مطابق تارکین وطن سعودی عرب کے جس صوبے میں رہ رہے ہوں اس کی حدود میں کسی بھی جگہ کسی بھی سفری دستاویز کے بغیر آجاسکیں گے۔ تاہم دوسرے سعودی صوبوں میں جانے کے لئے اب بھی انہیں اپنے کفیلوں سے سفری دستاویز حاصل کرنا ہوگی۔

سمندری طوفان میں 150 ہلاک چین کے جنوب مشرقی ساحلی علاقے میں زبردست سمندری طوفان کے نتیجے میں ڈیڑھ سو افراد ہلاک اور لاتعداد زخمی ہوگئے جبکہ تقریباً ڈیڑھ کروڑ ڈالر مالیت کی فصلیں تباہ ہوگئیں۔

صدر بننے کے خلاف درخواستیں سنی جائینگی لاہور ہائی کورٹ کے چیف جسٹس فلک شیر نے جنرل مشرف کے صدر پاکستان بننے کے خلاف دائر درخواستوں کو قابل سماعت قرار دے دیا ہے۔ یہ درخواستیں پیپلز لائرز فورم پنجاب کے سیکرٹری جنرل نے دائر کی تھیں۔ ان درخواستوں پر ہائی کورٹ آفس نے اعتراض لگایا تھا کہ آئین کے آرٹیکل 248 کے تحت صدر مملکت کے خلاف ہائی کورٹ میں رٹ درخواست دائر نہیں ہوسکتی۔ چیف جسٹس نے ہائی کورٹ کے آفس کے ان اعتراضات کو مسترد کردیا اور ان کو قابل سماعت قرار دے کر دفتر کو ہدایت کی ہے کہ وہ ان درخواستوں کو کسی بنچ کے روبرو پیش کریں۔

68ہزار ہتھیار برآمد وفاقی وزیر داخلہ نے کہا ہے کہ غیرقانونی اسلحہ کی بازیابی کی مہم ہفتوں یا مہینوں نہیں

بقیہ صفحہ 5

ساقیٔ گردوں کا ساغر ہے مئے خوں ناب میں
یہ بتان آذری یہ قاف کے ماہ جبیں
چومتا تھا جن کے قدموں کو نگارستان چیں
آج شانوں پر ہیں بکھری ان کی زلف عنبریں
آرزوئیں حسرتیں بن بن کے ان کی مٹ گئیں
دست گلچین اجل سے آج اجڑا ہے چمن
خون میں لتھڑے پڑے ہیں کیسے کیسے سیم تن
اشک حالی نے بہائے دیں کی حالت دیکھ کر
رو دیا اقبال جا کر صقلیہ کی خاک پر
داغ نے دلی کی حالت پر کیا ٹکڑے جگر
نوحہ خواں سعدی ہوا بغداد کی سن کر خبر
یہ الم یہ رنج و غم فاروق کی قسمت میں تھا
جن لیاقت نے وہ دل جو کہ تھا محرم ترا
(از مزمور عجم صفحہ 18-19)

☆☆☆☆

بلکہ مسلسل چلتی رہے گی- بازیاب ہونے والا اسلحہ پولیس اور فوج کو دیا جائے گا- انسداد دہشت گردی آرڈیننس ایک دو روز میں نافذ کیا جائے گا- انہوں نے کہا گزشتہ حکومتوں میں جاری کردہ کلاشنکوف کے 20 ہزار لائسنس ہم منسوخ کر دیں گے- اور کلاشنکوف واپس لے لیں گے- انہوں نے کہا پورے ملک میں ایمنسٹی پریڈ کے دوران 68 ہزار ہتھیار برآمد ہوئے- جو ہماری توقع سے زیادہ کامیابی ہے-

اکنامک مینجمنٹ گروپ قائم کرنے کا فیصلہ سول سروس آف پاکستان میں اکنامک مینجمنٹ گروپ کا فیصلہ کیا جا رہا ہے- اور آئندہ اس گروپ کے محکمہ خزانہ، پلاننگ اینڈ ڈویلپمنٹ اور فنانس میں افسروں کا تقرر ہوگا- ذرائع کے مطابق اس گروپ کے افسران کا چناؤ فیڈرل پبلک سروس کمیشن کے ذریعے ہوگا جس کے امتحان میں سرکاری اور پرائیویٹ اداروں میں کام کا پانچ سال کا تجربہ رکھنے والے افراد شامل ہونے کے اہل ہوں گے- کامیاب امیدواروں کا براہ راست گریڈ 18 میں تقرر کیا جائے گا-

صدر پرویز حریت رہنماؤں سے ملنا چاہتے ہیں پاکستان نے بھارت سے کہا ہے کہ صدر پرویز اپنے دورہ بھارت میں کشمیری عوام کی نمائندہ تنظیم کل جماعتی حریت کانفرنس کی قیادت سے ملاقات اور تبادلہ خیال کرنے کے خواہاں ہیں اس مقصد کے لئے بھارتی حکومت انتظام کرے-

بھارت کا اظہار امید بھارت کو امید ہے کہ پاکستان کے صدر پرویز سے اس کے مذاکرات نتیجہ خیز ہوں گے- یہ بات امریکی اخبار واشنگٹن پوسٹ نے اپنی رپورٹ میں کہی- جس کے مطابق دہلی کے تجزیہ نگاروں کا کہنا ہے کہ جنرل مشرف کے صدر بنتے ہی بھارت کی طرف سے خیر سگالی کے جذبے کا اظہار کیا گیا ہے-

صدر سے ملاقات بے معنی ہے پاکستان پیپلز پارٹی کی سنٹرل ایگزیکٹو نے صدر مملکت جنرل مشرف کی جانب سے مسئلہ کشمیر اور دورہ بھارت پر مشاورتی اجلاس کی دعوت پر غور وخوض کے بعد اس اجلاس میں شرکت کو پارٹی کے لئے بے معنی قرار دے دیا ہے اس کے حتمی فیصلے کا اختیار بے نظیر بھٹو کے سپرد کر دیا ہے

ایشیائی نوجوانوں کا برطانیہ میں ہنگامہ ایشیائی نوجوانوں نے برطانیہ کے شمال مغربی قصبے برنلے میں دکانوں اور متعدد کاروں کو آگ لگا دی- یہ کارروائی ایک ٹیکسی ڈرائیور کی سفید فام افراد کے گروپ کی طرف سے پٹائی کے بعد کی گئی-

ایٹمی صلاحیت پر سمجھوتہ نہیں ہوگا صدر مملکت اور چیف ایگزیکٹو جنرل مشرف نے کہا ہے کہ پاکستان اپنی کم از کم ایٹمی صلاحیت پر کوئی سمجھوتہ نہیں کرے گا- تاہم وہ خطے میں ہتھیاروں کی دوڑ میں شامل ہو کر اپنے محدود وسائل کو بھی ضائع نہیں کرے گا-

قیام امن کا دوسرا تاریخی موقع بھارتی وزیر داخلہ ایل کے ایڈوانی نے اعتراف کیا ہے کہ پاکستان کے ساتھ بحالی مذاکرات کی خاطر انہوں نے سرحد پار مداخلت بند کئے جانے کی ضد چھوڑ دی ہے- کارگل بحران کے بعد مقبوضہ جموں و کشمیر کی صورتحال عالمی توجہ کا مرکز بنی ہوئی ہے-

سچی بوٹی کی گولیاں
ناصر دواخانہ رجسٹرڈ
گول بازار ربوہ
04524-212434 Fax:213966

ارشد بھٹی پراپرٹی ایجنسی
بلال مارکیٹ بالمقابل ریلوے لائن
فون آفس 212764 گھر 211379

دانتوں کا معائنہ مفت ☆ ☆ عصر تا عشاء
احمد ڈینٹل کلینک
ڈینٹسٹ: رانا مدثر احمد / طارق مارکیٹ اقصیٰ چوک ربوہ

خان ڈیری انڈسٹریز
38/1 دارالفضل ربوہ سے خالص دیسی گھی،
کریم، دودھ، مکھن، دہی، پنیر، کھویا حاصل کریں
سعیداللہ خان 213207

روزنامہ الفضل رجسٹرڈ نمبر سی پی ایل-61

JEWELLERY THAT STANDS OUT.
Stylish, Innovative. Unique.

Ar-Raheem Jewellers – the shortest distance between you and the finest hand-crafted jewellery in Pakistan.

For you, we have a broad selection of breath-taking designs in pure gold, studded and diamond jewellery. So, whether it's casual jewellery or wedding jewellery you are looking for, we have an exclusive design just for you.

In our latest collection, we have introduced an amazing 22 carat gold pendant. Inspired by Islamic calligraphy, this stunning design has been selected from the World Gold Council's 1999 Zargalli* gold jewellery design contest.

*Zargalli gold jewellery design contest is a promotional property of World Gold Council in Pakistan.

Ar-Raheem

Ar-Raheem Jewellers
Khurshid Market, Hyderi, Karachi-74700.
Tel: 6649443, 6647280.

New Ar-Raheem Jewellers
1st Floor, Bhayani Chambers, Khurshid Market, Hyderi, Karachi-74700. Tel: 6640231, 6643442. Fax: 6643299

Ar-Raheem Seven Star Jewellers
Mehran Shopping Centre, Kehkashan, Block 8, Clifton. Karachi. Tel: 5874164, 5874167. Fax: 5874174